سوال

(304) یہ کام عقیدہ کے خلاف ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی سونے کی انگوٹھی پہنتا ہے او کہتا ہے کہ اس انگوٹھی پر اس کی بیوی کا نام لکھا ہوا ہے اور اگر وہ اس انگوٹھی کو اتار دے تو اس کی بیوی نہایت مضطرب اور شدید تنگ دل ہوگی اور ہوسکتا ہے کہ اس اضطراب اور تنگ دلی کا تیجہ علیحدگی کی صورت میں نکلے تو اس شخص کو کیا کرنا چاہیے کہ اس کی بیوی مطمئن ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص پر واجب ہے کہ اللہ تعالی سے ڈرے اور سونے کی انگوٹھی کو اتار دے کیونکہ سونا اس امت کے مردوں کے لئے حرام ہے نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے تار کر پھینک دیا تھا اور فرمایا:

((یعمد أحدکم إلی جمرة من نار)) (صحیح مسلم)

’’کیا تم میں سے ایک جہنم کی آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے۔‘‘

یعنی اسے پہن لیتا ہے، جب نبی اکرم ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے تو اس آدمی سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے نفع اٹھاؤ تو اس نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! میں اس انگوٹھی کو نہیں اٹھاؤں گا، جسے رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا ہے۔‘‘ یہ حکم تو ہے سونا پہننے کے اعتبار سے، اور اگر اس کے ساتھ فاسد عقیدہ بھی شامل ہوجائے اور وہ یہ کہ بعض عورتیں بلکہ بعض مرد بھی ان انگوٹھیوں پر اپنی بیویوں کا نام لکھوالیتے ہیں اور بیویاں اپنے شوہروں کے نام لکھوالیتی ہیں اور ان کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ اس نام والی انگوٹھی کا انگلی میں رہنا میاں بیوی کی بقا کا سبب ہے تو بات عقیدے کے خلاف ہے بلکہ یہ ایک فاسد عقیدہ ہے، جس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں اور امر واقع بھی اس کی تائید کرتا ہے کہ کتنے ہی ایسے انسان ہیں جنہوں نے اپنی بیوی کے نام والی انگوٹھی پہنی تھی مگر اس کے باوجود اپنی بیوی سے جلدی کے ساتھ علیحدگی اختیار کرلی کیونکہ دونوں میں بہت شدید اختلاف رونما ہوگیا تھا ورکتنے ہی انسان ایسے ہیں جو اس رسم کو جانتے ہی نہیں مگر ان کے اور ان کی بیویوں کے درمیان ایسی الفت و محبت ہے جو بہت مثالی ہے، لہذا ہم اس شخص سے یہ کہیں گے کہ اللہ تعالی سے ڈرو اور اپنی اور اپنی بیوی کی خواہش کو اللہ تعالی کی ہدایت سے مقدم نہ جانو اور اس انگوٹھی کو فوراً اتار دو اور جان لو کہ اگر آپ اسے اتار دیں گے تو آپ کی بیوی ناراض نہیں ہوگی کیونکہ آپ نے لوگوں کی ناراضگی کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا کو طلب کیا ہے اور جو شخص لوگوں کی ناراضگی کے بجائے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھ اس سے ناراض ہوجاتا ہے اور لوگوں کو بھی اس سے ناراض کر دیتا ہے، لہذا میں دوبارہ یہ گزارش کروں گا کہ سونے کی اس انگوٹھی کو اتار دو اور اسے نہ پہنو بلکہ چاندی کی ایسی انگوٹھی بھی نہ پہنو کہ جس

پر بیوی کا نام لکھا ہو، اس طرح آپ کی بیوی کے پاس ایسی انگوٹھی ہو جس پر آپ کا نام لکھا ہوا ہو تو اس سے نام مٹا دو، اللہ تعالیٰ تمہارے معاملہ کو آسان بنا دے گا، آپ کے لئے کشائش اور پریشانیوں سے نجات کے لئے راستہ بنا دے گا اور آپ کی بیوی بھی خوش ہو جائے گی اور اس ناراضی کا اظہار نہیں کرے گی جس کا آپ کو وہم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 281

محدث فتویٰ